بسم اللہ الرحمن الرحیم

## اداریہ

# ماں اور بچے کے لیے اسلامی ادب کی ضرورت

یہ حقیقت ہے کہ ادب انسانی سیرت و کردار کی تشکیل میں نہائت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے، جیسا ادب پڑھنے کو ملے گا پڑھنے والے کا کردار بھی ویسا ہی تشکیل پائے گا کیونکہ ادب کو بھی ایک قسم کی باطنی غذا کی حیثیت حاصل ہے، یہ انسانی ذہن، عقل اور شعور کی تربیت کرتا ہے، تعمیری بھی تخریبی بھی، اچھی بھی بری بھی، عمدہ، ستھری اور پاکیزہ مادی غذا جسم کی تعمیر و تحسین کا کام دیتی ہے جب کہ بری آلودہ اور ناپاک غذا جسمانی تخریب اور فساد کا سامان کرتی ہے، بالکل اسی طرح ثقافتی اور ادبی غذا بھی اچھی یا بری ہو تو اچھے یا برے اثرات پیدا کرتی ہے، گویا انسان جو کچھ پڑھتا، سنتا اور دیکھتا ہے اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اس لیے پڑھنے، سننے اور دیکھنے کے لیے اچھی چیزیں میسر ہونا چاہئیں تاکہ اچھے اثرات مرتب ہو سکیں، ادیب اور شاعر کی یہی ذمہ داری ہے۔

عورت یا دوسرے لفظوں میں ماں کے اچھا ہونے سے اچھی قوم تیار ہوتی ہے، عرب شاعر حافظ ابراہیم کے الفاظ میں ماں ایک مدرسہ ہے اگر ماں کی اچھی تربیت کرد وگے تو گویا تم نے اچھی اور پاکیزہ قوم تیار کر دی ہے، لہذا خواتین کے لئے ستھرا پاکیزہ اور تعمیری ادب میسر آنا

ضروری ہے تا کہ وہ اچھی ثقافت اور پاکیزہ اخلاق سے سرفراز ہو سکیں، اسی طرح اگر قوم کے نوخیز پھولوں اور تازہ کلیوں کو بھی پاکیزہ ادبی اور ثقافتی غذا مہیا ہو جائے تو ان کی کردار سازی اور تعمیر سیرت کا دیرپا کام آسان ہو جائے گا۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عہد مبارک میں خواتین اور بچوں کی تعمیر سیرت اور تربیت اخلاق کو مقدم رکھا، ماں کا مقام سمجھایا، خواتین مردوں کے ساتھ بھی آپ کے وعظ اور تزکیہ و تعلیم حکمت کی مجالس میں شریک ہوتی تھیں لیکن آپ انہیں الگ سے خصوصی تربیت کے لئے بھی وقت دیتے تھے، بچوں کی تعلیم اور تربیت اور ان کی تعمیر سیرت و کردار سازی میں خصوصی توجہ فرماتے تھے، مدینہ کے بچوں پر خاص شفقت ہوتی تھی اور وہ براہ راست حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانوس ہوتے اور تربیت پاتے تھے، آپ باہر جاتے تو بچے آپ کے لئے اداس ہو جاتے اور آپ کو آتا دیکھ کر آپ کے استقبال کے لئے دوڑ پڑتے تھے!

عالمی رابطہ ادب اسلامی تعمیری، ستھرا اور پاکیزہ ادب تخلیق کرنے کا علمبردار ہے اور اس میں خواتین اور بچوں کے ادب کو اوّلیت اور خصوصی اہمیت حاصل ہے اور اس مقدس کام کو مقدم رکھا گیا ہے، عالمی رابطہ ادب اسلامی کا پاکستانی مکتب خواتین اور بچوں کے بہتری اور فلاح کے ضامن ادب کی اشاعت کو خوش آمدید کہے گا اور اس باب میں اہل قلم اور اہل خیر دونوں کے تعاون کا طالب ہے۔

ایک اسلامی نظریاتی ملک کی حیثیت سے پاکستان کو خواتین اور بچوں کے لئے اچھے اور نفیس ادب کی جتنی ضرورت ہے اتنی شاید کسی اور ملک کو نہ ہو، ارباب بست و کشاد اور اہل نظر واہل درد سے امید ہے کہ وہ اس کام کو اوّلیت دیتے ہوئے دست تعاون آگے بڑھائیں گے، رابطہ اس تعاون کا طلبگار اور اس کے لئے تیار ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق ارزاں فرمائے۔ آمین

ظہور احمد اظہر